بعض دوسرے مباحث بھی چھیڑے ہیں، مثلاً انجیل برنباس اور اس کی حقانیت وغیرہ، تاہم ان پر انہوں نے اپنی مفصل کتاب Jesus: The Search for Truth میں بحث کی ہے۔ اس کتاب پر "عالم اسلام اور عیسائیت" میں تبصرہ شائع ہو چکا ہے (دیکھیے: شمارہ بابت اپریل ۱۹۹۷ء، صفحات ۲۸-۳۰)

دوران مطالعہ میں ایک دو ضمنی فروگزاشتیں سامنے آئی ہیں، امید ہے انہیں آئندہ اشاعت میں درست کر دیا جائے گا۔ جناب مؤلف نے لبنانی الاصل، امریکی مؤرخ فلپ خوری حتی کو برطانوی قرار دیا ہے، یہ سہو قلم ہے، اسی طرح لفظ مکہ کے لیے انگریزی ہجے Mecca استعمال کیے گئے ہیں جو مغربی دنیا میں مروج ہیں۔ ان ہجوں سے صحیح تلفظ معلوم نہیں ہوتا، درست ہجے Makkah ہیں جو "اسلامی کانفرنس کی تنظیم" نے سرکاری طور پر اپنا لیے ہیں۔

کتابچہ صاف ستھرے انداز میں جاذب نظر ٹائٹل کے ساتھ شائع ہوا ہے جو ۵۷ روپے میں انٹر فیتھ پبلی کیشنز۔ اسلام آباد سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (ادارہ)

☆ اقلیت کی الہیات

"مکتبہ عناویم پاکستان" وقتاً فوقتاً اپنی مطبوعات کے ذریعے لاطینی امریکہ کی مقبول عوام "لبریشن تھیالوجی" کے مختلف پہلو اجاگر کر کے مسیحی حلقوں میں ارتعاش پیدا کرتا رہتا ہے، اور شاید ایک محدود سطح پر اسے پذیرائی بھی حاصل ہے۔ وطن عزیز کی مسیحی برادری کا بڑا حصہ مزدور پیشہ ہے، اور ایسے ذرائع معاش سے وابستہ ہے جو معاشرتی طور پر گھٹیا سمجھے جاتے ہیں۔ افسوس ناک امر یہ ہے کہ مسلمان جنہیں انسانی مساوات اور رزقِ حلال کی اہمیت کا درس دیا گیا ہے، انہوں نے، اولاً ہندوانہ رسم و رواج کے تحت ذرائع معاش کی اعلیٰ و ادنیٰ تقسیم تسلیم کر لی ہے، اور ثانیاً نو آبادیاتی دور میں ہاتھ سے کام نہ کرنے کو قابل فخر گرداننے کی عادت پیدا کر لی ہے۔ اس تناظر میں نہ صرف مسیحی برادری کے ایک بڑے طبقے کو، بلکہ خود مسلمانوں کے ہنر پیشہ افراد کو معاشرے میں زیادہ عزت و احترام کی نظر سے نہیں دیکھا جاتا۔

چند برس پہلے شائع ہونے والی، فادر عمانوئیل عاصی کی کتاب "اقلیت کی الہیات" کا تعلق بھی "رہائی کی الہیات" (لبریشن تھیالوجی) سے جڑتا ہے (ص ۹)۔ اس میں مؤلف نے اقلیت کیا ہے، اقلیت کے مسائل کیا ہوتے ہیں، اور اقلیت کو کس طرح اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کرنا چاہیے، جیسے مسائل پر بحث کی ہے۔ انہوں نے وطن عزیز کے تناظر میں مسیحی برادری پر واضح کیا ہے کہ "بائبل

مقدس میں اقلیت ہونا خدا کی نظروں میں مخصوص اور چیدہ ہونا ہے۔ یہ الٰہی اعزاز اور خدا کا فضل ہے ۔۔۔(ص ۲۳)، "نیز اقلیت کی الہیات کا تقاضا ہے کہ اقلیت چاہے اقتصادی اور سماجی طور پر کتنی ہی پس ماندہ کیوں نہ ہو، اُسے قادر مطلق خدا پر ایمان کی تجدید کرتے ہوئے جدوجہد کرنا چاہیے۔

ریورنڈ پرویز سلطان نے کتاب کے "دیباچے" میں عددی اعتبار سے جاگیر داروں اور سرمایہ داروں کو پاکستانی معاشرے میں اقلیت قرار دیا ہے (ص ۹)، مگر اصطلاحاً یہ طبقہ اقلیت کے ذیل میں اس لیے نہیں آتا کہ اُسے معاشرے کے تمام وسائل حاصل ہیں اور بالادست قوت کی حیثیت سے اُسے وہ مسائل درپیش نہیں جو اقلیتوں سے وابستہ ہوتے ہیں۔

یہ دلچسپ کتاب مکتبہ عنادیم پاکستان، پوسٹ بکس نمبر ۷۹۱۸ - کراچی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ نوے صفحات پر مشتمل کتاب کی قیمت تیس روپے نہایت مناسب ہے۔ (ادارہ)

مراسلت

عبدالرشید ارشد

جوہر آباد

اگرچہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں بہت سی اقلیتیں آباد ہیں، مگر "حقوق کی جنگ" جس جارحیت سے مسیحی اقلیت لڑ رہی ہے، اور تاانجام لڑتے رہنے کے جس عزم بالجزم کا کھلا اظہار کر رہی ہے، اور بعض عالمی تنظیمیں جس طرح اس کی لے میں لے ملا رہی ہیں، قابل توجہ ہے۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں رنگ و نسل اور مذہب و عقیدہ کے اختلاف کے بغیر تمام اہل پاکستان کو یکساں شہری حقوق حاصل ہیں، تاہم ذی شعور لوگ اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ حقوق کے ساتھ ہر شہری پر کچھ فرائض بھی عائد ہوتے ہیں۔ ملک کے اساسی نظریے سے اختلاف رکھنے والی اقلیتوں کے حقوق و فرائض کی فہرست کچھ یوں بنتی ہے:

حقوق	فرائض
☆ اپنے عقائد پر بلاخوف جمے رہنا	☆ اکثریت کے مسلمہ عقائد کا احترام کرنا
☆ ملک کے شہریوں کے ساتھ برابر کی حیثیت	☆ اکثریت کے دین اور اُن کی اقدار کا احترام
☆ قانونی تحفظات سے استفادہ	☆ آئین کی مقرر کردہ حدود برائے حقوق و آزادی